سوال

جیت کا 91 گی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کے دو تین ماہ بعد رمضان کا مہینہ آگیا۔ میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے ازدواجی تعلقات قائم کر لئے۔ ایسا مجھ سے دو مرتبہ ہوا ہے جبکہ مجھے اس بارے میں بالکل نہیں معلوم کہ اس طرح گناہ ہوگا، برائے مہربانی قرآن وسنت کی روشنی میں اس مسئلے کا حل مجھے بتائیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ :

ایک دن ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا، یا رسول اللہ میں ہلاک ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیا ہوگیا؟ کہنے لگا! میں روزہ کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی گردن (غلام یا لونڈی) ہے جسے آزاد کرو؟ اُس نے ک

اس حدیث میں روزہ کی حالت میں جماع کرنے کا کفارہ بیان کیا گیا ہے کہ ایک گردن آزاد کرے۔ یہ طاقت نہ ہو تو پے در پے دو ماہ کے روزے رکھے۔ یہ بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ سوال میں کہا گیا ہے کہ مجھے بالکل معلوم نہیں تھا کہ روزہ کی حالت میں بیوی سے جماع کرنے سے گناہ:
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اوران کا حل

1ج

محدث فتویٰ